دسمبر اور یادیں

,Poetry - سخُن ریزے,Snippets

rki.news

شکیب زبیری
لاس انجلس ، کیلیفورنیا

کسی سر سبز وادی میں

کسی خوش رنگ جگنو کو
کبھی اڑتے ہوئے دیکھوں

“ مجھے تم یاد آتی ہو ”

خوابوں میں سوالوں میں محبت کے حوالوں میں
تمہیں آواز دیتا ہوں
تمہیں واپس بلاتا ہوں
یوں خود کو آزماتا ہوں
کوئی جب نظم لکھتا ہوں
اسے عنوان دیتا ہوں

“ مجھے تم یاد آتی ہو ”

کبھی باھر نکلتا ہوں
کسی رستے پہ چلتا ہوں
کہیں دو دوستوں کو کھلکھلاتے
مسکراتے دیکھ لیتا ہوں
کسی کو گنگناتے دیکھ لیتا ہوں
پھر□□□□□□□□
میری رفاقت کی اول و آخر

“ مجھے تم یاد آتی ہو ”

دسمبر میں جو موسم کا مزہ لینے کو دل چاہے
کوئی پیارا دوست فون پر بولے بڑا ہی دل نشین موسم ہے
چلو باھر نکلتے ہیں
چلو بوندوں سے کھیلیں گے
چلو بارش میں بھگیں گے
تو اس لمحے
تمہاری یاد ہولے سے
کوئی شرگوشی کرتی ہے
یہ پلکیں بھیگ جاتی ہیں
دو آنسو ٹوٹ گرتے ہیں
میں آنکھوں کو جھکاتا ہوں
بظاہر مسکراتا ہوں
فقط اتنا ہی کہتا ہوں
مجھے کتنا ستاتی ہو

“ مجھ□ تم یاد آتی ہو “
” مجھ□ تم یاد آتی ہو “

Post Date: December 10, 2025 PDF Created On: Tue, Dec 16 2025 08:02:39 am

---

Read This Post On RKI Website